135

آیت نمبر 161

آیات نمبر 161 تا 165 میں رسول اللہ ﷺ کو ملت ابراہیمی کی پیروی کرنے اور کفار کو یہ بتانے کی تلقین کہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت سب اللہ ہی کے لئے ہے ۔روز قیامت کوئی کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ بالآخر سب کو اللہ ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے ۔ اللہ ہی نے آزمائش کے لئے بعض لوگوں کو دوسروں کے مقابلہ میں دنیاوی درجات میں فوقیت عطا کی ہے۔

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ آپ فرما دیجئے کہ یقیناً
میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ
حَنِیْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾ یہ صحیح اور مستحکم دین کا راستہ تو صرف
ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہی ہے جو صرف اللہ کی طرف یکسو تھے اور وہ ہرگز شرک
کرنے والوں میں سے نہ تھے قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ۙ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ بے شک میری نماز،
میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے لَا
شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۶۳﴾ اس کا کوئی شریک
نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے اللہ کا فرمانبردار بنتا ہوں
قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ آپ فرما دیجئے کہ کیا میں اللہ
کے سوا کوئی دوسرا رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر شے کا رب ہے وَ لَا تَكْسِبُ
كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ اور ہر شخص جو بھی گناہ کرتا ہے اس کا وبال اسی پر ہوتا

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کے
گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ بالآخر تم سب کو اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر واپس
جانا ہے پھر وہ تمہیں ان باتوں کی حقیقت سے آگاہ فرمادے گا جن میں تم اختلاف کیا
کرتے تھے وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں
زمین میں اپنا نائب بنایا اور بعض لوگوں کو دوسروں کے مقابلہ میں دنیاوی درجات میں
فوقیت عطا کی تاکہ وہ ان چیزوں میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں یہ
زندگی امتحان ہے جہاں ہر شخص کو مال و اولاد کی شکل میں کچھ وسائل اور اپنے اعمال کے بارے
میں فیصلہ کرنے کا اختیار بخش دیا ہے کہ نیکی یا بدی کا راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ اس اختیار ہی کی وجہ
سے اس سے باز پرس ہوگی۔ دنیا کے درجات اللہ کی طرف سے ہیں اور ان کا مقصد امتحان ہے
لیکن جنت کے درجات جو ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں گے ان کا انحصار انسان کے اعمال پر ہوگا جیسا کہ
آیت نمبر 132 میں گزر چکا ہے اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع بلاشبہ آپ کا پروردگار سزا دینے میں دیر نہیں لگاتا اور بلاشبہ وہ بہت
درگزر کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا بھی ہے رکوع [۲۰]

[# 135]

In Verses 161to 165 Prophet Muhammad (peace be upon him) was commanded to follow the religion of Abraham (Ibrahim) and to emphasize to the disbelievers that his prayers, sacrifices, life, and death are all for Allah alone. On the Day of Judgment, no one will bear the burden of another's sins. Ultimately, everyone will return to Allah. Some people have been granted superiority in worldly ranks as a test, but this is for the purpose of trial and not as an indication of Allah's preference in the Hereafter.

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ

[O Muhammad!] say to them: Certainly, my Lord has shown me the straight path.

دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾

It is the upright religion, the sacred way of Abraham, the [purely] upright [in heart] and he was never among those who associated partners with Allah.

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ لا

[O Muhammad] Say to them: Certainly, my prayers, my offerings, my life, and death are for Allah [alone], the Lord of all the worlds.

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

There is no partner for Him. I have been commanded to [adhere to] this, and I am the first one to submit [to Allah's command].

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

Say [to them]: should I seek another Lord besides Allah, even though He is the Lord of everything?

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

And every person who commits a sin, the consequences [of that sin] fall upon him[alone].

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ

And no bearer of [sinful] burdens shall bear burden of another's sins.

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾

Then [on the day of Judgment] you shall all return to your Lord. He shall then tell you about the realities of those [matters] about which you have been disputing.

وَ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓىِٕفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

[O mankind] He [alone] is the one, who has made you successors (caliphs) on the earth and has raised some of you in ranks above others to test you in what He has given you.

This life is a test, where every person is given some means in the form of wealth and children, and the choice to decide about their actions—whether to choose the path of goodness or wrongdoing. It is this choice for which everyone is answerable. The ranks in this world are granted by Allah, and their purpose is a test, but the ranks in Paradise, which will remain forever, depend on a person's deeds.

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾

رکوع[٢٠]

Indeed, your Lord is swift in punishment. Yet indeed, He is All-Forgiving and All-Merciful.